Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

تحقیق احادیث سلام پیغمبر اسلام

کھلی ہوئی بات ہے کہ اس واقعہ کو اکا بر محدثین نے مختلف شخصیات کے حوالہ سے نقل کیا ہے اور اس طرح یہ واقعہ تاریخی مسلمات میں شامل ہے جس میں کسی شک اور شبہہ کی گنجائش نہیں ہے۔
(اس سلسلہ میں جن شخصیات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان میں خود اہلبیت علیہم السلام شامل ہیں (امالی صدوق (ر
1
ص
429
عیون اخبار الرضا ،
1
ص
240
ینابیع المودة ،
2
ص
59
مقتل خوارزمی ،
1
ص
67
تفسیر فرات کوفی ص ،
339
۔
صحابہ کرام میں ابوسعید خدری ہیں۔(درمنثور
6
ص
606
المعجمع الکبیر ،
3
ص

56
/
2671
،
2674
مناقب خوارزمی ،
60
ص
280
شواہد التنزیل ،
2
ص
46
مجمع البیان ،
7
ص
59
)۔
انس بن مالک ہیں اور عبداللہ بن عباس ہیں ۔(درمنثور
6
ص
606
احقاق الحق ،
9
ص
56
)۔
اس کے بعد یہ مسئلہ کہ یہ واقعہ کتنی مرتبہ پیش آیاہے۔؟ اس سلسلہ میں تین طرح کی روایات ہیں۔
قسم اول! وہ روایات جن میں روزانہ سرکار دو عالم کا یہ طرز عمل نقل کیا گیا ہے کہ جب نماز صبح کے لئے مسجد کی طرف تشریف لے جاتے تھے تو علی (ع) و فاطمہ (ع) کے دروازہ پر کھڑی ہوکر سلام کرکے ، آیت تطہیر کی تلاوت فرماکر انھیں قیام نماز کی دعوت دیا کرتے تھے۔
قسم دوم ! وہ روایات ہیں جن میں راوی نے متعدد بار اس عمل کے مشاہدہ کا ذکر کیا ہے ۔(در منثور
6
ص
606
تفسیر طبری ،
22
/
6

تاریخ کبیر ،
8
ص
725
امالی طوسی
251
،
447
شواہد التنزیل ،
2
ص
81
/
700
۔
قسم سوم ! وہ روایات ہیں جن میں روزانہ کے معمول کا ذکر نہیں ہے بلکہ معینہ ایام کا ذکر ہے اور یہ بات قسم اول سے مختلف ہے، معینہ ایام کے بارے میں بھی بعض روایات میں
40
دن کا ذکر ہے۔(در منثور
6
ص
606
مناقب خوارزمی ص ،
60
/
28
(مالی صدوق (ر ،
1
ص
429
)۔
بعض روایات میں ایک ماہ کا ذکر ہے۔(اسدالغابہ
5
ص
381
/
5390
مسند ابوداؤد طیالسی ص
274

)۔
بعض روایات میں چھ ما ہ کا ذکر ہے۔(تفسیر طبری
22
ص
6
درمنثور ،
6
ص
606
ینابیع المودة
2
ص
119
ذخائر العقبیٰ ص ،
24
العمده ص ،
45
۔
بعض روایات میں آٹھ ماہ کا ذکر ہے۔(درمنثور
6
ص
606
کفایة الطالب ص
377
)۔
بعض روایات میں
9
ماہ کا ذکر ہے۔(مناقب خوارزمی
60
/
29
مشکل الآثار
1
ص
337
العمدة ،
41
/
27

ذخائر العقبیٰ ص ،
25
کفایة الطالب ص ،
376
۔
کھلی ہوئی بات ہے کہ پہلی اور دوسری قسم میں کسی طرح کا تضاد نہیں ہے اور انھیں دونوں قسموں سے یہ اندازہ ہوتاہے کہ قسم سوم کی تمام روایات اگر اپنی اصلی حالت پر باقی ہیں اور ان میں کسی طرح کی تحریف نہیں ہوئی ہے تو ان کا مقصد بھی افراد کے مشاہدہ کا تذکرہ ہے۔اعداد کا محدود کردینا نہیں ہے جو بات عقل و منطق کے مطابق ہے کہ ہر شخص کا مشاہدہ الگ الگ ہوسکتاہے۔
جس کا مقصد یہ ہے کہ رسول اکرم لفظ اہل البیت (ع) اور لفظ اہل کی وضاحت کے لئے ایک مدت تک روزانہ نماز صبح کے وقت در علی (ع) وفاطمہ (ع) پر آکر انھیں اہل البیت (ع) کہہ کر سلام کیا کرتے تھے اور آیت تطہیر کی تلاوت کرکے نماز کی دعوت دیا کرتے تھے اور دنوں کا اختلاف صرف رایوں کے مشاہدہ کا فرق ہے، اس سے اصل عدد کے انحصار کا کوئی تعلق نہیں ہے۔
البتہ بعض روایات سے یہ ظاہر ہوتاہے کہ اس عمل کا آیت تطہیر سے نہیں بلکہ آیت " و امرا ھلک بالصلوة" سے تعلق تھا جیسا کہ ابوسعید خدری سے نقل کیا گیا ہے کہ حضور آیت نماز کے نزول کے بعد آٹھ ماہ تک در فاطمہ (ع) پر آکر فرمایا کرتے تھے" الصلٰوة رحمکم اللہ اور اس کے بعد آیت تطہیر کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ۔(در منثورہ ص
613
اخراج ابن مردویہ ، ابن عساکر، ابن النجار)۔ ،
جس کے بارے میں علامہ طباطبائی نے فرمایا ہے کہ اس روایات سے ظاہر ہوتاہے کہ آیت " و امر اھلک بالصلٰوة " مدینہ میں نازل ہوئی ہے ، حالانکہ یہ کہنے والا کوئی نہیں ہے لہذا واقعہ کا تعلق آیت تطہیر سے ہے آیت نماز سے نہیں ہے... مگر یہ کہ اس واقعہ کی اس طرح تاویل کی جائے کہ آیت مکہ میں
نازل ہوئی تھی لیکن حضور نے عمل مدینہ میں کیا ہے جو بات الفاظ روایات سے کسی طرح بھی ہم آہنگ نہیں ہے۔
(تفسیر المیزان
14
ص
242
)۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%DA%86%DB%81%D8%A7%D8%B1%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9-%D9%BE%D8%B1-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1-%D8%A7%DA%A9%D8%B1%D9%85-%DA%A9%D8%A7-%D8%B3%D9%84%D8%A7%D9%85-%D8%A7%D9%88%D8%B1-%D8%A7%D9%86-%DA%A9%DB%92-%D9%84%D8%A6%DB%92-%D9%85%D8%AE%D8%B5%D9%88%D8%B5-%D8%AD%DA%A9%D9%85-%D9%86%D9%85%D8%A7%D8%B2/%D8%AA%D8%AD%D9%82%DB%8C%D9%82-%D8%A7%D8%AD%D8%A7%D8%AF%DB%8C%D8%AB-%D8%B3%D9%84%D8%A7%D9%85-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1#comment-0